رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

فی پرچہ ڈاٹھ آنہ

جلد ۱ | ۱۹ ماہ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۶ صفر ۱۳۶۶ھ | ۱۹ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۸ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲ بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمدللہ

ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کے مال و جان کی حفاظت کیلئے پاکستان کی اقلیتوں سے اتحاد ضروری ہے

مسلم لیگ کی از سر نو تشکیل نہائت ضروری ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تصریحات

لاہور ۱۸ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے آج نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو بیان دیتے ہوئے اس نظریہ کی حمایت کی۔ کہ پاکستان کی مسلم لیگ جماعت میں تمام غیر مسلموں کو داخلہ کی عام اجازت ہونی چاہیئے۔ اور نئے سرے سے جمہوری اور بین الاقوامی اصولوں پر اس کی تنظیم ہونی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ اب جبکہ مسلم لیگ کا مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ اور پاکستان مل چکا ہے۔ اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ نہ پاکستان میں اور نہ ہی ہندوستان میں لہٰذا ہندوستان کے مسلمانوں کو اب انڈین نیشنل کانگرس میں شامل ہو جانا چاہیئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے مزید فرمایا کہ مسلم لیگ کے مطمح نظر کی از سر نو توضیح کرنا ہندوستان میں بسنے والے ۴½ کروڑ مسلمانوں کی حفاظت کے لئے نہائت ضروری ہے۔ جنہوں نے پاکستان کے قیام کے لئے غیر معمولی قربانیاں کی ہیں۔ اگر ہم پاکستان کے غیر مسلموں کو گلے لگا لیں۔ تو لازمی طور پر ہندوستان کے ہندو مسلمانوں سے اپنی عداوت ترک کر دیں گے اور یہ ظاہر ہے کہ ہم ان مسلمانوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ا۔پ

پولیس کو صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش

درس و تدریس کے لئے ——— مولویوں کی بھرتی

لاہور ۱۸ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے پولیس میں مولویوں کو بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ پولیس صحیح اسلامی روح کی آئینہ دار ہو سکے۔ انسپکٹر جنرل پولیس خان قربان علی خان نے اس بارے میں ایک سکیم تیار کی ہے۔ کہ سپاہیوں کو روزانہ درس قرآن دیا جائے۔ تاکہ ان کی زندگی معاشی اور مذہبی لحاظ سے اسلامی ہو سکے۔ ان مولویوں کی تنخواہ اور عہدہ سب انسپکٹر کے برابر ہو گا۔ اور اس طرح یہ پولیس تنظیم کے پابند ہونگے۔ صوبہ میں کل ۱۹ مولوی بھرتی کئے جائیں گے ان کی تقسیم ضلع وار کی جائے گی۔ اور تین مولوی ہوم گارڈ ریلوے پولیس اور صوبائی ایڈیشنل پولیس میں رکھے جائینگے۔ اس وقت تین مولوی بھرتی کر لئے گئے ہیں۔ مولوی صاحبان سپاہیوں کو پانچوں وقت نماز پڑھانے کے علاوہ اسلامی تعلیم پر درس دیا کریں گے تا پولیس حقیقی معنوں میں قوم بنے اور لوگوں کی خادم ثابت ہو۔ ا۔پ

ایک اور مجاہد کی مغربی افریقہ کے لئے روانگی

لاہور ۱۸ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت مولوی صالح محمد صاحب مولوی فاضل واقف زندگی ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء بروز پیر گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ کے لئے کراچی میل سے روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ وہاں تجارت کے لئے جا رہے ہیں۔ احباب ان سے تجارتی اغراض کے لئے سٹیشن پر ملاقات کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اور ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

وکیل التجارت للتحریک جدید لاہور

کشمیر کے دو مخلص کارکنوں کی گرفتاری

لاہور ۱۸ دسمبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس لاہور کے شعبہ نشرواشاعت کا اعلان مظہر ہے۔ کہ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار ایم۔ ایل۔ اے اور خواجہ عبدالغنی صاحب ایم۔ ایل۔ اے سابق پارلیمنٹری سیکرٹری حکومت کشمیر جو گزشتہ اکتوبر میں حکومت کشمیر کی مسلم کش پالیسی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مستعفی ہو گئے تھے۔ آج سرینگر میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ دونوں لیڈر گزشتہ دو ماہ سے خفیہ طور پر نہائت قابل تحسین خدمات بجا لا رہے تھے۔ ا۔پ

سرینگر پر ایک ماہ کے اندر اندر قبضہ ہو جائیگا

ڈیلی میل کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق بریگیڈیر روسل ڈی ہیٹ پٹھانوں اور کشمیریوں کے ایک مخلوط دستے کی کمان کر رہے ہیں۔ اور کناڈی فوج میں رہ چکے ہیں۔ اور جنہوں نے کوئٹہ پر قبضہ کرنے کی تجویز تیار کی تھی۔ اس بات کا یقین ہے۔ کہ سرینگر پر ایک ماہ کے اندر اندر قبضہ ہو جائے گا۔

مہاجرین کی تعداد

لاہور ۱۸ دسمبر۔ مشرقی پنجاب میں بسنے والے ۵۵/۳۰،۰۰۰ مسلمانوں میں سے ۴۶،۰۰،۰۰۰ مسلمان ۵ دسمبر تک یہاں پہنچ چکے ہیں۔ ا۔پ

دہلی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ آج قطب روڈ پر چھرا گھونپنے کے نتیجہ میں ۴ آدمی زخمی اور ۳ جاں بحق ہو گئے۔ اس سے قبل سائیکلوں کی ایک دکان میں بم پھٹنے کی ایک واردات سے ۳ آدمی زخمی ہو گئے تھے۔ ا۔پ

غیر ملکی سفرا کو دعوت

کراچی ۱۸ دسمبر۔ اورینٹ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر لیاقت علی خان بیرونی ممالک کے سفرا کے اعزاز میں ہوٹل پیلس کلفٹن میں ۲۰ دسمبر کو ایک دعوت دیں گے۔ (او۔پی۔آئی)

روسی فوج نے بلگیریا خالی کر دیا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ امن کے مطابق سوویٹ روس کی تمام فوج بلگیریا سے نکال لی گئی ہے۔

زنانہ پولیس کا قیام

کراچی ۱۸ دسمبر۔ کراچی میں پناہ گزین عورتوں نے جن مکانات پر زبردستی قبضہ کر لیا ہے۔ ان کو خالی کرانے کے لئے زنانہ پولیس کو قائم کیا گیا ہے۔ ا۔پ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

بنگلور کی فرقہ وارانہ حالت بہتر ہے

مدراس ۱۸ دسمبر:۔ بنگلور اور اس کے قرب و جوار میں فرقہ وارانہ حالت بہتر ہو گئی ہے کچھ کل لوٹ مار اور مار دھاڑ کے کچھ واقعات کل بعض علاقوں میں ہوئے پولیس نے واقعات کی تفتیش شروع کر دی اور ضروری اقدام کئے ہیں۔ اور لوٹے ہوئے مال کو بحال کر لیا ہے دو سو سے زیادہ آدمی اب تک گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ جو پبلک سکیورٹی کے ماتحت زیر حوالات ہیں۔ (ا پ)

تقسیم فلسطین کا فیصلہ دیرپا جنگ کی بنیاد ہے

قاہرہ ۱۷ دسمبر:۔ عراق کے سیاست دان حیدر پاشا نے جو کہ عرب لیگ کونسل میں شرکت کے لئے یہاں تشریف فرما ہیں۔ ایک بیان میں کہا کہ تقسیم فلسطین کا فیصلہ ایک ایسی قومی جنگ کی بنیاد کا موجب ہو گا۔ جو صلیبی جنگوں کی طرح دیرپا ثابت ہو گی۔ (رائٹر)

گورنر بمبئی کے جانشین کا تقرر

بمبئی ۱۷ دسمبر:۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سر مہاراج سنگھ سر جان کولول گورنر بمبئی کے جانشین مقرر کئے جائیں گے۔ آپ جنوبی افریقہ میں ہندوستان کے نمائندہ رہے ہیں۔ اور حال ہی میں دو دفعہ مجلس اقوام متحدہ میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ (ا پ)

ایک افسوسناک حادثہ

مدراس ۱۷ دسمبر:۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دیو بلور کے مقام پر ایک نہایت ہی افسوسناک حادثہ پیش آیا جب کہ ایک باپ نے اپنے دو بچوں کو منگلور ایکسپریس کے نیچے دھکیل دیا اور بعد میں خود بھی ریل کے نیچے لیٹ گیا۔ بچوں میں ایک برس کی لڑکی تھی اور پانچ برس کا لڑکا تھا۔ تینوں اس حادثہ سے فوت ہو گئے (ا پ)

یو پی میں پناہ گزینوں کے بسانے کا انتظام

لکھنؤ ۱۷ دسمبر:۔ حکومت یو پی نے حکومت ہندوستان سے پناہ گزینوں کے بسانے کے سلسلہ میں مالی مدد کی اپیل کی ہے کیونکہ یو پی میں پاکستان سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کی تعداد تقریباً چار لاکھ ہے ان کے بسانے کے اخراجات کا اندازہ شروع میں بیس لاکھ روپے کیا گیا تھا۔ لیکن اب یہ خرچ بڑھ کر ایک کروڑ روپیہ تک پہنچ گیا ہے (ا پ)

نظام گورنمنٹ کی نئی وزارت کے عزائم

وزیر اعظم کی تقریر

حیدر آباد ۱۷ دسمبر:۔ حکومت حیدر آباد کے نئے وزیر اعظم مسٹر لائق علی نے آج رات ایک تقریر ریڈیو پر نشر کی جس میں آپ نے بتایا کہ وزارت کی تشکیل میں آپ نے پوری کوشش کی ہے۔ کہ عوام کے تمام خیالات کی نمائندگی ہو جائے۔ آپ نے کہا کہ میں نے بہت سے حلقوں سے تعاون حاصل کیا۔ گو بہت سے حلقوں نے کام میں روکاوٹیں بھی ڈالیں۔ لیکن ہم فی الحال اس میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ خواہ کچھ بھی ہو میں ملک کی خدمت کے لئے لڑتا رہوں گا۔ آپ نے بتایا کہ ہم ایک ایجنسی مقرر کر دیں گے۔ جو ہم کو عوام کے خیالات سے آگاہی دلاتی رہے گی۔ اور جس میں تمام حلقوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ آپ نے خارجی پالیسی کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہندوستان سے ہمیشہ ہمارے خوشگوار دوستانہ تعلقات قائم رہیں۔ اور مجھ کو امید ہے کہ اس میں ہم کو ہندوستان کی حکومت کا اور دوسرے ہمسایہ صوبوں کا تعاون حاصل ہو گا۔ اسی طرح ہم دوسرے ملکوں سے بھی انہیں اپنے ایجنٹ جنرل بھیج کر دوستانہ تعلقات قائم کریں گے۔

آپ نے اندرونی پالیسی کو بیان کرتے کہا کہ سب سے پہلے ملک میں امن وامان قائم کرینگے اور ہر ممکن ذریعہ کو استعمال کریں گے۔ اور اس طرح ملک میں مساوی خوراک کی تقسیم کا انتظام کیا جائیگا۔ پھر ہماری کوشش ہو گی۔ کہ زیادہ سے زیادہ آبادی کو روزگار مہیا کر کے دیا جائے کنٹرول کے متعلق آپ نے بتایا کہ ایک ترقی یافتہ قسم کا کنٹرول استعمال کیا جائیگا۔ (ا پ)

ہندوستان کے مسلمانوں میں کانگرس میں شامل ہونیکا بڑھتا ہوا رجحان

سی پی اور برار کی مسلم کانفرنس

امراؤتی ۱۷ دسمبر:۔ سی پی اور برار کے مسلمانوں کی کانفرنس میں مولانا عبد الحلیم نے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے ہندوستان کے مسلمانوں کو آل انڈیا نیشنل کانگریس میں شامل ہونے کا مشورہ دیا۔ مولانا نے کہا کہ ہندوستان کے غلطی خوردہ مسلمانوں نے مسٹر جناح کی صدارت کے زیر اثر ہندوستان کو تقسیم کرا کے۔ ملک میں خون کے دریا بہا دئے۔

اب مسلمانوں کو اپنے مستقبل کے لئے خود کوئی پروگرام بنانا چاہیئے۔ کانفرنس نے مولانا آزاد کی قیادت پر اعتماد کا ایک ریزولیوشن پاس کیا۔

نیز نظام حیدر آباد اور دوسری ریاستوں کے فرمانبرداروں کے خلاف ایک ریزولیوشن پاس کیا اور ان کے اس فعل کی مذمت کی۔ کہ وہ عوام کو ذمہ دار حکومت بنانے کی اجازت نہیں دیتے۔ اس کے علاوہ فلسطین کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی کو سراہا۔ اور سردار پٹیل اور مہاراجہ کشمیر شیخ عبد اللہ کو ان کے کشمیر میں تا حال جمے رہنے پر مبارکباد پیش کی۔ (ا پ)

برٹش ریڈ کراس کی طرف سے پاکستان کی طبی امداد

کراچی ۱۸ دسمبر:۔ ہندوستان اور پاکستان میں برٹش ریڈ کراس سوسائٹی کے کمشنر میجر جنرل تھومپسن نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان اور ہندوستان کی اپیل کے مطابق برٹش ریڈ کراس سوسائٹی نے دونوں ملکوں کو مدد بھیج دی ہے۔ جو مختلف جگہوں پر ہسپتال قائم کرے گی اور ایمبولنس کار بھی بھیجے گی اسی طرح ماہرین ڈاکٹروں کی ایک جماعت بھی اس کام پر مقرر کر دی گئی ہے۔ میجر جنرل تھومپسن ایک عرصہ ہوا کہ ہندوستان میں ڈائریکٹر آف میڈیکل سروسز پر فائز تھے۔ آپ نے بتایا کہ میں یہاں کا معائنہ کر کے جس قسم کی امداد کی ضرورت دیکھونگا۔ دونوں حکومتوں کو بہم پہنچا دونگا کیونکہ اس کام کے لئے چار لاکھ روپیہ برٹش ریڈ کراس سوسائٹی نے منظور کر لیا ہے آپ نے کہا کہ اب میں کراچی کے بعد لاہور جاؤنگا اور وہاں سے تمام مغربی پنجاب کا معائنہ کرونگا پاکستان کا دورہ کرنے کے بعد میں اس کام کے لئے ہندوستان جاؤں گا۔ اور ۱۹۴۸ء کے آخر میں ہی واپس لنڈن چلا جاؤں گا۔ آپ کراچی کے قیام میں تمام میڈیکل جماعتوں کا معائنہ کریں گے۔ اور تمام دوسرے امدادی کاموں کو بھی دیکھیں گے۔ (ا پ)

پاکستان نیشنل گارڈ کے اعزازی ممبر

لاہور ۱۸ دسمبر:۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریٹائرڈ ملازمین فوجی اور سول جو پاکستان نیشنل گارڈ کے اعزازی ممبر بننا چاہتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کو صبح ۹ بجے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کورٹ میں انتخاب کمیٹی کے سامنے بغرض انٹرویو حاضر ہوں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات اپنے ساتھ ڈسچارج سرٹیفکیٹ لیتے آئیں۔ (ا پ آئی)

قلت خوراک کے باعث حکومت کے خلاف نعرے

چک جھمرہ ۱۸ دسمبر:۔ آج یہاں مہاجرین نے حکومت کے خلاف مظاہرے کئے۔ بازاروں میں جلوس نکالے گئے۔ اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ مہاجرین قلت خوراک اور کم جگہ کی شکایت کرتے ہیں۔ انکا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ قصور مقامی افسروں کا ہے (ا۔ پی۔ آئی)

وبائی امراض کی روک تھام کیلئے کوشش

لاہور ۱۸ دسمبر:۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گذشتہ دو ہفتوں میں چیچک کی وبا میں زیادتی ہو گئی ہے۔ انمیں ۱۷۵ آدمی اس بیماری کا شکار ہوئے۔ جس میں سے ۱۸ اموات ہوئیں۔ پچھلے ۱۵ دنوں میں ۴۲ بیمار دں میں سے ۱۳ اموات ہوئیں تھیں۔

کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب اور خاص کر پٹیالہ کے پناہ گزیں اس بیماری کو اپنے ساتھ لائے ہیں۔ حکومت اسبارے میں مناسب کارروائی کر رہی ہے

ہیضہ کی وبا میں نمایاں کمی ہو گئی ہے۔ اس ہفتے صرف ۱۷ اموات ہوئیں۔ اس سے پہلے گیارہ اموات کی رپورٹ تھی۔ قریباً تین ہزار سے زائد اشخاص کو ہیضہ کے ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ (ا پ آئی)

اجمیر شریف کی حفاظت کیلئے فوج متعین کر دی گئی

کراچی ۱۸ دسمبر:۔ سردار پٹیل وزیر امور عامہ ہندوستان نے راجہ غضنفر علی خاں کے تار کے جواب میں یقین دلایا ہے کہ اجمیر کی حالت پر اچھی طرح قابو پا لیا گیا ہے۔ تار میں کہا گیا ہے۔ کہ درگاہ کی حفاظت کے لئے فوج متعین کر دی گئی ہے۔ چیف کمشنر کو خاص ہدایات بھیجدی گئی ہیں کہ درگاہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے اور درگاہ کی حرمت کو بچانے کے لئے ہم انتہائی کوشش کریں گے۔ (ا پ)

روزنامہ الفضل — لاہور
مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۷ء

قادیان کا جلسہ

پچاس سال سے اوپر ہوئے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کی چھوٹی سی بستی میں سالانہ جلسہ کی بنیاد رکھی تھی۔......

......اور ہر سال پچھلے سال سے بڑھ چڑھ کر ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں یہ جلسہ ایسی شان و شوکت کو پہنچ گیا۔ کہ شاید دنیا کا کوئی مذہبی جلسہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ جلسہ میں آنے والوں کی تعداد بھی بڑھتی چلی گئی۔ اور ایک احمدی کے لئے تو یہ دن جو اب گذر رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کی تیاریوں کے دن ہوتے تھے۔ ہر احمدی۔ مرد۔ عورت۔ بچہ جوان۔ بوڑھا اسی خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا۔ کہ اس کو جلسہ پر جانا ہے۔ غریب سے غریب احمدی بھی اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر اس دن کے لئے خرچ بناتا تھا۔ اور اس دن تو اس کی خوشی کی انتہا نہ ہوتی تھی۔ جب وہ اپنے بال بچہ سمیت سامان سفر باندھ کر قادیان جانے کے لئے گھر سے نکلتا تھا۔

یہ عظیم الشان روحانی اجتماع ایک احمدی کے لئے کتنی خوش کن کشش رکھتا تھا۔ اس کا اندازہ لگانا اس شخص کے لئے مشکل ہے۔ جس نے اس جذبہ کا تجربہ نہ کیا ہو۔ لیکن کتنی دردناک بات ہے کہ اس سال ہم اس سے محروم کر دیئے گئے ہیں اس سال ہم جلسہ دیکھنے کے لئے قادیان نہیں جائینگے کیونکہ قادیان کے راستے ہم پر مسدود کر دیئے گئے ہیں کیونکہ ہم کو اپنی اس جان و دل سے محبوب تر بستی میں جانے نہیں دیا جاتا۔ دل کتنا تڑپتا ہے جان کتنی مضطرب ہے۔ یہ روکیں کیوں نہیں ہٹ جاتیں ہمیں کیوں روک دیا گیا ہے؟ ہم نے کیا قصور کیا ہے؟ ہماری عید ہم سے کیوں چھین لی گئی ہے؟ آج ہم قادیان جانے کی تیاریاں کیوں نہیں کر رہے؟ آج ہم کیوں اپنے دوستوں کو جلسے پر چلنے کی دعوت نہیں دے رہے؟ کتنی محرومی ہے۔ کتنی دردناک بات ہے۔ ہم اپنا غم کس کو سنائیں؟ ایک درد ہو تو سنائیں۔ ایک غم ہو تو بیان کریں لیکن ہماری اس طویل داستان غم کے سننے کا حوصلہ کس کو ہے؟ یہ درد تو وہی محسوس کر سکتا ہے۔ جس نے ہماری آنکھوں سے منارۃ المسیح کو دیکھا ہو جس نے ہمارے ساتھ بہشتی مقبرہ میں فاتحہ خوانی کی ہو جس نے راتوں کو فرش پر بستر اسچا کر سونے کا مزہ چکھا ہو۔ جسنے لنگر کا کھانا ہمارے ساتھ کھایا ہو۔ جس نے سیدنا حضرت امیر المومنین کے پیچھے مسجد مبارک میں صبح کی نماز پڑھی ہو جس نے قادیان کی مسجدوں میں نمازیوں کا بے پناہ ہجوم دیکھا ہو جسنے گلیوں میں بازاروں میں۔ سڑکوں پہ۔ ہر شہر۔ ہر ملک ہر دیس کے احمدیوں کے جمگھٹ دیکھے ہوں۔ جس نے مغرب کی نماز کے بعد احمدیہ چوک کی رونقوں میں حصہ لیا ہو جسنے جلسہ گاہ میں وہ دلآویز روحانی ہیجان پیدا کرنے والی تقریریں سنی ہوں۔ پھر جس نے ان خطبات عالیہ کی سماعت کے لئے جو سالانہ جلسہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین فرماتے اپنے آپ کو سراپا گوش بنایا ہو۔ ہمارا درد تو وہی محسوس کر سکتا ہے۔ جس نے اپنے برسوں کے بچھڑے ہوئے دوست یا کسی رشتہ دار سے اچانک جلسہ قادیان میں ملاقات کا لطف اٹھایا ہو۔

افسوس یہ روحانی ماحول ہے جو آج ہم سے چھین لیا گیا ہے۔ یہ ہمارا دکھ ہے یہ ہمارا درد ہے۔ آج اگر ہمارا دل بھر آتا ہاتھ کانپتے اور قلم لرزتا ہے۔ تو ہم مجبور ہیں۔ لیکن ہم صبر کریں گے۔ ہم اس تکلیف کو برداشت کریں گے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ یہی الٰہی منشا ہے۔ اگر آج ہم جلسے کے لئے قادیان نہیں جا سکتے۔ تو اس میں ہمارے خدائے پاک کی ضرور کوئی حکمت ہے۔ اس میں ضرور کوئی ایسی بات ہے۔ جو اس عظیم الشان کام کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو کھڑا کیا ہے۔ اس لئے گو ہمارا دکھ بہت بڑا ہے۔ مگر ہمیں صبر سے کام لینا چاہیئے۔ اور سوچنا چاہیئے۔ کہ ہمارے جلسہ قادیان کی اصل غرض کیا تھی۔ بے شک یہ بڑی آزمائش کا وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ آیا ہم محض اپنے جذبات کی پرستش کرتے ہیں۔ یا اس کے حقیقی پرستار ہیں۔ اس کی قدرتوں کا جلوہ تو ہر جگہ موجود ہے۔ ہم اگر اس کے سچے بندے حقیقی عبد ہیں اور واقعی اس کے قرب کے خواہاں ہیں۔ تو ہم جہاں بھی اکٹھے ہوں گے۔ جہاں بھی جلسہ کریں گے جہاں بھی اپنے امام کے گرد جمع ہوں گے۔ وہیں وہ روحانی ماحول ہمارے ساتھ ہوگا۔ لیکن قادیان میں اس سال بھی جلسہ ہوگا۔ ہم مطمئن ہیں کہ اگرچہ ہم وہاں موجود نہیں ہوں گے۔ ہمارے دل ہماری روحیں وہاں ضرور موجود ہوں گی۔ ہم جہاں بھی جلسہ کریں گے۔ وہ قادیان میں ہی ہوگا۔ کیونکہ دشمن ہمارے جسموں کو وہاں جانے سے روک سکتا ہے۔ مگر ہماری روحوں کو نہیں روک سکتا۔ ہماری روحیں ہمارے ان جانثار بھائیوں کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہوں گی۔ جو وہاں موجود ہیں۔ اور جو قادیان میں اس سال بھی جلسہ کریں گے۔

ڈرو مت مومنو!

۱۔ یا ایھا الذین اٰمنوا اذا لقیتم فئۃ فاثبتوا واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون ۝ واطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصٰبرین ۝ (سورۃ انفال)

اے وہ لوگو۔ جو ایمان لائے ہو۔ جب تمہاری مٹھ بھیڑ ہو کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو تم اور یاد کیا کرو تم اللہ کو بہت تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ اور نہ باہم جھگڑا کرو تم۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور دور ہو جائے گا رعب تمہارا اور صبر کیا کرو تم یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

۲۔ الذین قال لھم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوھم فزادھم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۝ (سورۃ آل عمران)

یعنی وہ مومن کہ کہا انہیں اور لوگوں نے کہ یقیناً تمہارے مخالف تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں۔ پس ڈر جاؤ تم ان سے۔ تو یہ خبر سن کر انکا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور انہوں نے جواب دیا۔ کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے۔

۳۔ جو سچے مومن بن جاتے ہیں موت بھی اُن سے ڈرتی ہے
تم سچے مومن بن جاؤ اور خوف کو پاس نہ آنے دو (محمود ایدہ اللہ)

قادیان میں جب پولیس اور ملٹری کے دباؤ سے خطرہ دمبدم بڑھ رہا تھا صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو جب لوگوں نے ان دنوں وہاں دیکھا۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ میاں صاحب کے چہرہ پر کبھی کوئی گھبراہٹ نہیں دیکھی گئی۔ وہ باوجودیکہ اس قدر مصروف رہتے تھے۔ کہ کئی کئی راتیں نیند کرنے کا ان کو موقعہ نہیں ملتا تھا۔ بشاش نظر آتے تھے۔

(۴) قرآن پڑھو اور اپنے اخلاق اور اعمال کو اسوۂ حسنہ کی کسوٹی پر پڑتال کرو۔ اور پاکستان کو مضبوط کرنے کی کوشش کرو۔ اپنے شعبہ کا کام حوالہ محنت اور دیانت سے انجام دو۔ سستی اور کسل سے بچو۔

ہندوستان سے پاکستان میں آنیوالے ہر احمدی کو باقاعدہ جماعت میں شامل کیا جائے

مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے پاکستان میں آنے والے احمدی جہاں وہ آباد ہو رہے ہیں۔ اگر وہاں پہلے سے جماعت قائم ہے۔ تو اس جماعت کے عہدہ داران کو چاہیئے۔ کہ ان کی مردم شماری کر کے انہیں اپنی جماعت میں شامل کر لیں۔ اور انہیں باقاعدہ تحریک جدید کی مالی و جانی قربانیوں میں شامل کریں۔ اگر وہ ایسے مقام پر پہنچے ہیں۔ جہاں پہلے سے جماعت نہیں ہے۔ تو ان میں سے سلسلہ کا درد رکھنے والے احباب کوشش کریں احمدیہ مرد عورت اور بچہ کی فہرست بنا کر باقاعدہ عہدہ داران کا انتخاب کریں۔ اور انتخاب کے بعد اس کی منظوری ناظر صاحب اعلیٰ حاصل کر لیں۔ لیکن عہدہ داران اپنا کام فوری شروع کر دیں۔ تا سلسلہ کے کام میں ہرج نہ ہو۔ اس سلسلہ میں چوہدری علی اکبر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنا چودھویں سال کا وعدہ -/۷۰۰ حضرت کے حضور پیش کرتے ہوئے لکھا کہ

"ہجرت کی وجہ سے اکثر احباب ننکانہ میں آ بسے ہیں۔ ان کی مردم شماری کر لی گئی ہے۔ جو بچوں سمیت ۳۰۰ ہے۔ عہدہ داران کا انتخاب کیا جا چکا ہے۔ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حضور ہم سب کے لئے دعا فرمائیں"

جہاں تک علم ہوا ہے۔ ہر پاکستان کی ہر جماعت میں ہندوستان سے آنے والے احمدی آباد ہوئے ہیں۔ اور بعض ہو رہے ہیں۔ پس پاکستان کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ انہیں اپنے شامل کریں۔ اور ان کو تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل کر کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے چوتھے سال کے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے براہ راست حضور میں ارسال فرما دیں (وکیل المال تحریک جدید)

گمشدہ بستر!

ایک بستر بغیر کسی نام کے ہمارے پاس پڑا ہے۔ دو دفعہ اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ تاحال کسی دوست نے اس کے متعلق مطالبہ نہیں کیا۔ جن دوستوں کے بستر گم ہوئے ہیں۔ وہ ہمیں اُن کی نشانی بتا کر اطلاع دیں۔ تاکہ جس کا وہ بستر نکلے اس کو بھیجد یا جائے (ناظر آبادی)

مشرقی پنجاب سے آنیوالوں کو اطلاع

وہ احمدی زمیندار جو مشرقی پنجاب اور دوسری جگہوں سے آئے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ اگر وہ تاحال کسی جگہ آباد نہ ہوئے ہوں۔ تو فوراً دفتر آبادی صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو آباد کیا جا سکے۔ (ناظر آبادی)

سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم وعرفان

ایک اہم سوال —— پاکستان کی آئندہ حکومت کیسی ہو؟

(مرتبہ خورشید احمدؐ)

لاہور ۱۷ دسمبر۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس احباب میں تشریف فرما ہو کر "پاکستان میں آئندہ حکومت کیسی ہو۔" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے

پاکستان کے غیر مسلم اور اسلامی قانون

فرمایا۔ اس وقت پاکستان میں یہ سوال زور سے اُٹھ رہا ہے۔ کہ پاکستان کی آئندہ حکومت کیسی ہونی چاہیئے۔ آیا اسلامی ہونی چاہیئے۔ یا عام سیاسی رنگ کی؟ میرے نزدیک یہ سوال خود ظاہر کر رہا ہے۔ کہ جو لوگ اس پر بحث کرتے ہیں۔ اُنہوں نے صحیح رنگ میں اسلام کا مطالعہ نہیں کیا۔ ورنہ وُہ کبھی اس سوال کو بحث کا موضوع نہ بناتے۔ مثلاً یہ پوچھا جاتا ہے۔ کہ پاکستان میں رہنے والے غیر مسلم کس طرح اسلامی قانون کو تسلیم کر لینگے؟ اب جو شخص اسلامی تعلیم سے واقف ہے۔ وُہ خوب جانتا ہے۔ کہ یہ کوئی پیچیدہ سوال نہیں ہے۔ اسلام نے عمل کے دو حصے کئے ہیں۔ ایک حصّہ وُہ ہے۔ جو اپنے اپنے مذہب کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اس حصہ کے متعلق تو صاف طور پر اسلامی احکام یہ ہیں۔ کہ ہر قوم کو اپنے مذہب کی ہدایات پر چلنے کی اجازت ہے۔ قرآن مجید میں صاف طور پر آتا ہے۔ کہ مذہب سے تعلق رکھنے والے اُمور کے متعلق اہل انجیل کو انجیل کی تعلیم کے مطابق اور اہل تورات کو تورات کی تعلیم کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں۔ یہی اُصول تمام دیگر مذاہب کے متبعین پر چسپاں ہوگا۔ پس جہاں تک اپنے اپنے مذہب کے طریق پر چلنے اور اس کے مطابق فیصلہ کرنے کا سوال ہے۔ اسلام کسی مذہب میں بھی دخل اندازی نہیں کرتا۔ اس کا تو صاف حکم ہے کہ لکم دینکم ولی دین کہ ہر شخص کو اپنے اپنے طریق پر چلنے کی اجازت ہے۔ اسلام کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ کہ فلاں چیز کھاؤ اور فلاں نہ کھاؤ۔ یا مثلاً ورثہ کے متعلق ضرور اسلام کی تعلیم پر عمل کرو۔ اِن امور میں اپنے اپنے مذہب کے پرسنل لا پر عمل کرنے کی اجازت ہے

ملکی سیاست کے متعلق اسلام کی تعلیم

دوسرا حصّہ اعمال کا ملکی اور اجتماعی سیاست کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ سو اس کے متعلق اسلام نے ایسی اعلیٰ درجہ کی تعلیم دی ہے جو فطرت کے عین مطابق ہے۔ اور جس کے متعلق کسی مذہب کا پیرو بھی یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ میری مذہبی تعلیم میں مداخلت کے مترادف ہے۔ مثلاً اسلام نے چوری کی سزا مقرر کی ہے۔ اب کوئی یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ میرے مذہب میں چوری جائز ہے۔ اس لیے اس کی سزا دینا مذہب میں مداخلت ہے۔ ہاں دیکھنے والی بات صرف یہ ہوگی۔ کہ کوئی سزا انسانیت کے خلاف نہ ہو۔ مثلاً کھال کھینچنا چونکہ انسانیت کے خلاف ہے۔ اِسلئے اس کی اسلام میں اجازت نہیں ہے۔ دیگر مذاہب میں اس بات کا لحاظ بالکل نہیں رکھا گیا۔ مثلاً ہندو مذہب کی یہ تعلیم یقیناً انسانیت کے خلاف ہے۔ کہ شودر اگر وید منتر سن لے تو سیسہ پگھلا کر اس کے کانوں میں ڈالا جائے۔ جو گویا اسے جان سے مار دینے کے مترادف ہے۔

رہا یہ کہ چوری کی سزا کیا ہو؟ سو اس سلسلے میں تو ہر ملک میں الگ الگ سزا مقرر ہے۔ ان چیزوں کی تفصیلات کے متعلق مسلمانوں کا حق ہے۔ کہ جہاں وُہ اکثریت میں ہوں۔ جمہوری اصول کے مطابق اپنی مذہبی تعلیم کو نافذ کرنے کی کوشش کریں اس میں کوئی مذہبی مداخلت کا سوال نہیں ہے۔

ٹیکسز کے متعلق اسلام نے جو عام اُصول مقرر کئے ہیں۔ وُہ ایسے ہیں۔ کہ مذہبی دخل اندازی کا ان میں بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اسلام میں دو قسم کے ٹیکس دینے کا حکم ہے۔ ایک زکوٰۃ شخصی اور ذاتی ہے۔ جس شخص کے پاس مال جمع ہو اُسے اس کا چالیسواں حصّہ سالانہ زکوٰۃ میں دینا پڑتا ہے۔ لیکن یہ زکوٰۃ حکومت وصول نہیں کرتی۔ بلکہ ہر شخص کو انفرادی طور پر خود دینی ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں کسی جبر کا سوال ہی نہیں ہے۔ دوسرا ٹیکس زکوٰۃ جانوروں اور زمین وغیرہ کا ہوتا ہے۔ سو یہ ٹیکس ساری حکومتیں ہی ٹیکسوں کی صورت میں وصول کرتی ہیں مسلمان اگر یہ ٹیکس اسلامی ہدایات کے مطابق وصول کرینگے۔ تو کوئی شخص اُسے مذہب میں مداخلت قرار نہیں دے سکتا۔ کیا کوئی غیر مسلم کہہ سکتا ہے۔ کہ اگر مثلاً اتنا ٹیکس ہوگے تو یہ میرے مذہب کے مطابق ہے اور اگر اتنا لوگے تو یہ مذہب میں مداخلت ہو جائے گی؟

ہمارا تو یہ دعویٰ ہے۔ کہ موجودہ ترقی یافتہ قانون کو اسلام ہی نے جنم دیا ہے۔ سوائے تفصیلات کے جس میں اختلاف ہُوا ہی کرتا ہے۔ جہاں تک اُصول کا تعلق ہے۔ موجودہ قانون بڑی حد تک اسلام کی مقرر کردہ لائنوں پر ہی وضع کیا گیا ہے۔ پس اسلام نے جو اصولی تعلیم دی ہے۔ وُہ کسی کے لئے بھی موجب اعتراض نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ تعلیم جمہوریت کے اُصولوں کے منافی ہے۔

حضور نے بطور مثال اس سلسلہ میں پردہ کے متعلق اور مقدمات میں گواہوں کی شہادت لینے کے متعلق اسلام کی پُرحکمت تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے وضاحت سے بتایا۔ کہ درحقیقت ایک بھی حکم اسلام کا ایسا نہیں جو انسانی فطرت اور طبعی تقاضوں کے مطابق نہ ہو۔ اور جس کے متعلق کوئی غیر مسلم یہ کہہ سکے۔ کہ یہ مذہب میں مداخلت ہے۔ پس اس صورت میں یہ بحث ہی فضول ہے۔ کہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہوگی۔ یا نہ ہوگی۔ اس حصے کے متعلق پاکستان میں یقیناً اسلامی احکام نافذ ہونے چاہئیں۔ اور چونکہ وُہ فطرت کے مطابق ہیں۔ اسلئے ان کے نفاذ میں نہ کوئی مشکل پیش آسکتی ہے۔ اور نہ کسی کو اعتراض ہو سکتا ہے۔

حکومت کو اسلام کا نام دینے کا سوال

اس سلسلہ میں حضور نے اس سوال کا بھی ذکر فرمایا کہ آیا پاکستان کی حکومت کو اسلام کا نام دیا جائے یا نہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب معمول

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء (بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار)

کو قادیان اور لاہور دونوں مقامات میں منعقد ہوگا (انشاء اللہ تعالےٰ)

اسی سلسلے میں حضور نے بیرونجات کے احباب کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

(۱) اس جلسہ میں بیرونجات سے مستورات کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سوائے ان کے جو اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکیں۔

(۲) سلسلہ کی طرف سے دو ہزار مہمانوں کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ تعداد جماعتوں میں بحصۂ رسدی تقسیم کر دی جائیگی۔

(۳) دو ہزار کی اس تعداد کے علاوہ جو احباب لاہور میں اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکتے ہوں۔ وہ جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آسکتے ہیں۔

ذیل میں مختلف جماعتوں اور حلقوں کا کوٹہ درج کیا جاتا ہے:۔

نمبر شمار	علاقہ یا ضلع	تعداد
۱	مشرقی پاکستان۔ ہندوستان بشمولیت حیدرآباد دکن	۱۰۰
۲	حلقہ سیالکوٹ	۳۱۰
۳	" شیخوپورہ	۱۰۰
۴	" گوجرانوالہ	۱۰۰
۵	" لائل پور	۱۸۲
۶	" جھنگ	۱۰۰
۷	" سرگودھا	۲۵۰
۸	" گجرات	۲۵۰
۹	" جہلم	۶۰
۱۰	حلقہ راولپنڈی و کیمل پور	۱۷۰
۱۱	حلقہ ڈیرہ غازی خان	۱۳
۱۲	" سرحد	۷۰
۱۳	" ملتان معہ بہاولپور	۱۴۵
۱۴	" منٹگمری	۵۰
۱۵	" سندھ معہ کوئٹہ بلوچستان	۱۰۰
		۲۰۰۰

دیا جائے۔ حضور نے فرمایا۔ پرانے زمانے میں تو ہر جگہ مذہب کے نام پر حکومت چلا کرتی تھی اسلئے اُس وقت اَور صورت تھی۔ اب یہ صورت نہیں ہے۔ اب اگر ہم اسلام کا نام حکومت کو دیں گے تو غیرمسلموں کا تو کچھ نہیں بگڑے گا۔ بلکہ ان کا تو فائدہ ہی ہوگا۔ کیونکہ اسلام انہیں پرسنل لاء کے معاملہ میں پوری آزادی دے گا اور ویسے بھی اسلامی لاء کے ماتحت انہیں ترقی کے پورے مواقع مل جائیں گے۔ لیکن جہاں غیرمسلموں کی حکومت ہوگی۔ اور مسلمان اقلیت میں ہوں گے۔ وہاں انہیں مسلمانوں کو تنگ کرنے کا موقعہ مل جائے گا کیونکہ وہ کہیں گے کہ ہم بھی اب اپنی حکومت کو مذہبی رنگ دیں گے۔ اور چونکہ ان کا مذہب مذہبی آزادی تو کجا انسانیت کے ابتدائی حقوق بھی غیر مذاہب کے متبعین کو دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس لئے لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کی مذہبی حکومت مسلمانوں کے لئے سخت تکلیف اور تباہی کا موجب ہوگی۔ پس میرے نزدیک مذہب کا نام دینے کی ضرورت نہیں۔ اصل غرض تو مذہبی احکامات کو نافذ کرنے سے ہے سو جس جگہ بھی مسلمانوں کی اکثریت ہو۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اسلامی احکامات کو نافذ کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں بجائے غیرمسلموں کو یہ کہنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کہ ہم تم سے ضرور قرآنی تعلیم پر عمل کرائیں گے۔ جب کہ ہمیں معلوم ہے کہ ہماری مذہبی تعلیم ہی ایسی فطرت کے مطابق ہے کہ غیرمسلم آہستہ آہستہ خود اسے تسلیم کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

ہاں ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ آئندہ نظام حکومت مرتب کرنے کے لئے ایسے لوگ مقرر کئے جائیں۔ جو کہ اسلامی لاء کے ماہر ہوں۔ اگر ایسے لوگ مقرر کئے گئے۔ جو خود اسلامی لاء سے ناواقف ہوں تو لازمی بات ہے کہ وہ اسلام کے نام پر غیر اسلامی قانون بنائیں گے۔ اس کے دو خطرناک نتیجے نکلیں گے۔ ایک یہ کہ وہ اسلام کو بدلیں گے۔ دوسرا یہ کہ چونکہ وہ قانون ناقص اور غیر فطری ہوں گے۔ اس لئے غیروں کو اسلام پر اعتراض کرنے کا موقع مل جائے گا۔

دو سوال اور اُن کے جواب

سوال:۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ غیر مسلموں سے جزیہ لینے کی کیا صورت ہوگی؟

جواب میں حضور نے فرمایا۔ جو غیرمسلم فوجی خدمت کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ اس سے ایک ٹیکس لیا جاتا ہے۔ جس کا نام جزیہ ہے۔ اگر وہ فوجی خدمت کے لئے تیار ہو۔ تو پھر ٹیکس اس سے نہیں لیا جاتا۔

سوال:۔ اسلام نے چور کے ہاتھ کاٹنے کی جو سزا مقرر کی ہے۔ کیا یہ زیادہ سخت نہیں ہے؟

جواب:۔ شریعت کا حکم یہ ہے۔ کہ سارق کے ہاتھ کاٹے جائیں۔ اور فقہاء نے لکھا ہے۔ کہ سارق اسی چور کو کہتے ہیں۔ جو عادی چور ہو۔ پس صرف ایک چوری کرنے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ملتی۔ بلکہ بار بار سزا پانے کے باوجود جو اس سے باز نہیں آتا۔ اُس کے لئے یہ سزا ہے۔ اور جو شخص عادی چور بن جائے اور بار بار چوری کرے ہرگز یہ ثابت کرنے کو تیار

(۵) بابو مولا بخش صاحب پوسٹ ماسٹر اور عزیز دین صاحب حکیم ننگل باغباناں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور جہاں کہیں بھی ہوں۔ مہربانی فرما کر اپنی خیریت سے اور اپنے پتے سے مجھے مطلع فرماویں۔ یا اگر کوئی دوست ان کے متعلق جانتا ہو۔ تو وہ بھی ازراہِ نوازش مطلع فرمائیں۔ (خاکسار عبد الکریم حوالدار کلرک۔ معرفت منیجر اخبار الفضل لاہور)

(۶) بشیر احمد منیر و شمس الدین پسران چوہدری فتح الدین سیال محلہ دار الفتوح قادیان اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔

(۲) صوبیدار بشیر محمد خاں صاحب نشتر ایم۔ٹی۔ کمپنی محلہ دار الرحمت قادیان معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور میں ہیں سو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی خیریت اور موجودہ پتہ سے خاکسار کو مطلع کریں:۔

(۳) منشی عبد الحکیم صاحب ملازم بٹالہ موٹر کی قادیان جہاں کہیں بھی ہوں خیریت کا خط لکھیں

(۴) مولوی برکت علی صاحب لائق آف لدھیانہ اور ان کے فرزندان محمد اقبال، عبد النعیم کے متعلق خیریت کی اطلاع وہ خود یا کوئی واقف دیں۔ لدھیانہ میں کوشش کی گئی مگر کچھ پتہ نہیں چلا۔ (خاکسار فضل کریم ہیڈ ماسٹر ہائی سکول بورے والہ۔ ضلع ملتان)

(۶) مجھے مسٹر میر ظفر اللہ اللہ صاحب۔ ظفر فرنیچر مارٹ قادیان کی خیریت مطلوب ہے۔
محمد عالم چوہدری منیجر علوی سیسل اسٹیٹ پی مہو سوگا۔ براستہ دار السلام

(۷) حکیم علی احمد صاحب احمدی ساکن گیلری حکیم فضل الٰہی صاحب احمدی راہوں حکیم عبد الحنیف احمدی اوڑ حکیم محمد حسین صاحب ساکن اوڑ ضلع جالندھر جلد اپنی خیریت سے مطلع کریں پتہ حکیم محمد صدیق معرفت پوسٹ ماسٹر حیدر آباد سندھ

(۸) چوہدری شریف احمد ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) شریف منزل محلہ دار الرحمت قادیان کے نام وسط اگست سے اب تک متعدد تاریں اور خطوط ارسال کر چکا ہوں لیکن آپ لوگوں کے موجودہ پتہ اور خیریت کی خبر سے محروم رہا۔ مہربانی کر کے اپنی خیریت سے جلد مطلع کیجئے میں کشتی سے آگیا ہوں
(رب نواز خان نیازی بی۔ ای۔ ایم۔ ای ٹریننگ سنٹر۔ کوئٹہ بلوچستان)

۹۔ سید فضل الرحمٰن صاحب آف منصوری کی کوئی خیریت نہیں معلوم ہو سکی۔ بیحد فکر ہے (خاکسار حاجی عبد القدوس

ضروری اطلاع

جملہ امراء اس امر کو ملحوظ رکھیں۔ کہ جن دوستوں کو وہ تحریک حفاظت مرکز کے ماتحت لاہور بھجوائیں انہیں بستر لانے کی ہدایت کریں۔ کیونکہ یہاں سے بستر نہ مل سکے گا:۔ (ناظر آبادی)

خیریت مطلوب ہے

۱۔ سید احمد حسین صاحب پسر ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم آف قادیان عرصہ تین ماہ سے لاپتہ ہیں۔ ان کی ہمشیرہ صاحبہ سخت بے چین اور غمگین ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں: معرفت علیشاہ کسٹم ہاؤس کراچی)

۲۔ میرے عزیز و خویش و اقارب مطلع رہیں۔ کہ میں بخیریت قادیان میں ہوں
(مبارک علی درویش زندگی بمقام طالب پور ضلع گورداسپور حال قادیان۔ دار الامان)

۳۔ عبد السبحان خان صاحب و عبد المنعم خان صاحب ساکنان سنور ریاست پٹیالہ جہاں کہیں بھی ہوں مجھے اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا خود میرے پاس پہنچ جائیں۔
نیز اگر کوئی دوست مجھے ان کے پتے سے مطلع فرمائے گا۔ یا انہیں میرے پاس پہنچا دیگا تو اسے علاوہ سفر خرچ مبلغ دس روپیہ لطور انعام پیش کئے جائیں گے۔
خاکسار عبد المنان قمر سنوری سٹور کیپر۔ بی۔ سی۔ جی جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری سنتھار سٹیشن ریاست خیرپور سندھ:۔

۴۔ شادی خان صاحب آسٹریلیا والے بمقام گنا چور ضلع جالندھر جہاں ہوں۔ یا ان کا کسی دوست کو پتہ ہو۔ تو غلام قادر دیہاتی مبلغ دفتر انچارج بیعت جودھامل بلڈنگ لاہور میں پتہ دیں۔

انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ کا ضروری اعلان

مندرجہ ذیل حصہ داران انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ جو مشرقی پنجاب یا ہندوستان میں رہتے تھے۔ ان کے صحیح موجودہ پتوں کی ضرورت ہے کیونکہ ضروری خط و کتابت رُکی پڑی ہے۔ لہذا جلد از جلد مطلع فرما کر مشکور فرماویں:-

۱۔ سخاوت خانصاحب ریذیڈنسی جبل علی پور کلکتہ
۲۔ سید محمد سعید۔ ڈسٹرکٹ آفیسر اٹلی۔ نابھ سٹیٹ
۳۔ مرزا عزیز احمد ایم۔ اے۔ ایس۔ ڈلہوزی
۴۔ جمعدار محمد یعقوب آئی۔ ای۔ ایم۔ ای۔ ہیڈکوارٹر۔ دکن ایریا کامپٹی
۵۔ چوہدری محمد عبدالعزیز ایم۔ اے۔ گورنمنٹ ہائی سکول شور کوٹ
۶۔ سیٹھ اسماعیل آدم ہاشم اسماعیل۔ 88 ہلال مینشن۔ گوالیار ٹینک روڈ۔ بمبئی ۴
۷۔ حمیدہ اختر معرفت پیر عبدالقدوس سرسہ ضلع حصار
۸۔ ڈاکٹر محمد سعید ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ محبوب میڈیکو۔ جے پور سٹی
۹۔ عبدالستار شریفی۔ ۷۹ انفنٹری ورکشاپ۔ بارک پور۔ کلکتہ
۱۰۔ پیر اکبر علی صاحب فیروزپور سٹی
۱۱۔ عبدالمجید۔ آرڈر ڈیپارٹمنٹ۔ ٹاٹا کمپنی لمیٹڈ جمشید پور
۱۲۔ محمد صدیق ڈپٹی چیف کنٹرولر۔ بلاسپور آر۔ ایس (بی۔ این۔ آر)
۱۳۔ غلام جیلانی خان پوسٹل کلرک نوشہرہ ضلع جالندھر
۱۴۔ خواجہ عبدالمنان صاحب بی۔ ایس۔ سی اسسٹنٹ انجینئر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی بارہ مولہ کشمیر
۱۵۔ خلیل شاہ صاحب انسپکٹر اکسائز سنام پٹیالہ سٹیٹ
۱۶۔ صوبیدار شیر خان۔ ڈپوب اینڈ انٹیلیجنس سیکشن گروپ۔ راجپوت رجمنٹ سنٹر۔ فتح گڑھ یو۔ پی
۱۷۔ کپتان چوہدری محمد افضل خان آر۔ آئی۔ اے۔ ایس۔ سی۔ فیروزپور
۱۸۔ کپتان بشیر احمد معرفت امپیریل بنک آف انڈیا انبالہ کینٹ
۱۹۔ حمیدہ خاتون۔ معرفت الٰہی یعقوب الرحمٰن دھمن ساہی۔ ضلع کٹک
۲۰۔ صوبیدار مرزا محمد خان۔ قادیان
۲۱۔ صوفی محمد مبارک احمد۔ ۹۹ پنچکوٹاں روڈ نئی دہلی
۲۲۔ محمد شریف چغتائی۔ آفس آف ڈائریکٹر جنرل آف پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف نئی دہلی
۲۳۔ محمد چراغ خان۔ ڈاکخانہ لارہ ضلع جالندھر
۲۴۔ انور احمد خان۔ اے برانچ ہیڈکوارٹر ناردرن کمانڈ راچی
۲۵۔ محمد یعقوب۔ اوڑ۔ ضلع جالندھر
۲۶۔ صغرا بیگم۔ معرفت چوہدری ہدایت اللہ قارول باغ دہلی۔
۲۷۔ کپتان عمر حیات خان۔ قادیان
۲۸۔ صالحہ بیگم معرفت چوہدری چھجو خاں سٹروعہ ضلع ہوشیارپور
۲۹۔ محمد اسماعیل۔ اوڑ۔ ضلع جالندھر
۳۰۔ ملکہ خانم۔ ویرووال ضلع امرتسر
۳۱۔ ڈاکٹر سردار علی Infection diseas Hospital دہلی
۳۲۔ منظور احمد۔ A6056 سگنل مین ہیڈکوارٹر کمپنی ایس۔ ٹی۔ سی جبل پور
۳۳۔ چوہدری غلام احمد۔ دارالفضل۔ قادیان
۳۴۔ عبداللطیف نصرت۔ اوڑ۔ ضلع جالندھر
۳۵۔ ڈاکٹر عطاء اللہ آدم پور۔ دوآبہ ضلع جالندھر
۳۶۔ ایم عبدالرحمٰن معرفت محمد حسین دارالعلوم۔ قادیان
۳۷۔ عبدالکریم خاں۔ ٹیلیگراف ماسٹر۔ پونچھ
۳۸۔ کرامت اللہ۔ الیاس محلہ خلوت۔ انبالہ
۳۹۔ عبداللطیف۔ دارالبرکات۔ قادیان
۴۰۔ بابو نذیر احمد۔ بلی ماراں سٹریٹ۔ دہلی
۴۱۔ عبدالحمید۔ بیت الامن۔ قادیان
۴۲۔ عبدالمجید خان۔ ویرووال ضلع امرتسر
۴۳۔ بشارت خاتون معرفت ایم عبدالمجید۔ انبالہ سٹی
۴۴۔ محمد ابراہیم نائیو الہ گیٹ قرول باغ۔ دہلی
۴۵۔ محمد سعید خاں۔ ویرووال۔ ضلع امرتسر

مینیجنگ ڈائریکٹر انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

حکومت کے دیانتدار افسر

(۱) میرزا محمد ظہیر بیگ صاحب آنریری سپیشل ڈیوٹی سب انسپکٹر پولیس ضلع شیخوپورہ نے متعدد دیہات سے لوگوں کا گم کردہ مال زیورات نقدی کپڑے مال و مویشی برآمد کئے ہیں نیز غربا کو آباد کرنے میں خود مرزا صاحب موصوف بہت امداد کرتے ہیں۔ پناہگزین آپ پر بہت خوش ہیں۔ آپ کی دیانتداری کی افسران بالا کو داد دینی چاہیئے۔

(۲) انچارج تھانہ واربرٹن نے دس لاکھ روپیہ کا سونا چاندی و نقدی تحصیل ننکانہ کے دیہات سے برآمد کر کے داخل خزانہ کر دی ہے نیز لاکھوں بوریاں اناج کی اور مال و مویشی و سائیکلیں متعدد پکڑی ہیں۔ انچارج تھانہ حافظ محمد شریف و چوہدری محمد علی صاحب مع سٹاف ملک محمد شفیع ہیڈ کنسٹیبل و اُستاد فضل خاں خاص طور پر قابل تعریف ہیں۔

(محمد ابراہیم احمدی از پہلے ضلع شیخوپورہ)

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

کے ہر قسم کے مرکبات مثلاً (۱) محافظ اٹھرا گولیاں: قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ (۲) خدا کی نعمت: نرینہ اولاد کے لئے قیمت دس روپیہ (۳) حب حمل: حمل قرار پانے کی محبوب گولیاں قیمت ساڑھے آٹھ روپیہ (۴) حب راحت: ایام ماہواری کی درستگی کے لئے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۵) حب رحمانی: قوت باہ کیلئے اکسیر ہیں۔ قیمت ایکماہ کی خوراک معہ طلاء آٹھ روپیہ (۶) زوجام عشق طاقت کی بینظیر گولیاں قیمت ایک روپیہ کی پانچ عدد (۷) سُرمہ نور افزا جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ دو روپیہ (۸) سُرمہ زنگاری: ککروں وغیرہ کیلئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ (۹) سفوف سیلان الرحم عورتوں کے لئے اکسیر ہے قیمت ایکماہ کی خوراک ساڑھے تین روپے (۱۰) سفوف نادر جریان کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ۔ (۱۱) ست سلاجیت آفتابی قیمت فی تولہ بارہ آنہ

آپ مندرجہ ذیل پتہ سے منگوائیں

حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی (سند یافتہ) معرفت ڈاکٹر حافظ عبدالجلیل خانصاحب اندرون موچی دروازہ لاہور

تلاش گمشدہ:- ایک لڑکا دیہاتی مسمّی مبارک احمد ولد امام دین (سکنہ شنکار ماچھیاں) صرف ایک قمیص پہنے ہوئے ہے عمر چھ سال ریلوے سٹیشن لاہور سے ۱۳ دسمبر ۱۹۴۷ء کی صبح سے گم ہے۔ جس دوست کو یہ لڑکا ملے۔ پولیس چوکی ماڈل ٹاؤن لاہور میں چوہدری امام الدین کانسٹیبل کے پاس پہنچا کر مشکور فرماویں۔ ضروری خرچ معہ انعام دے دیا جائیگا۔ خاکسار امام دین پولیس کنسٹیبل چوکی ماڈل ٹاؤن

غربا کی امداد کیجئے

ان کیلئے غلہ بچائیں

Beal NO.34

جاری کردہ: محکمہ سول سپلائیز (مغربی پنجاب)

رہتک اور گوڑگاواں کے مسلمانوں کی قابل رحم حالت

لاہور ۸ دسمبر:۔ ریفیوجی ایسوسی ایشن ملتان کے سیکرٹری نے اورینٹ پریس کو ایک تار میں بتایا ہے کہ رہتک اور گوڑگاواں کے پناہ گزیں قابل رحم حالت میں ہیں۔ اس میں سینکڑوں روزانہ کھلے میدانوں میں سردی کی شدت کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان کے کھانے اور رہنے کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ گورنمنٹ کے افسران کا رویہ نہایت ہی درجہ سخت اور بے اعتنائی کا ہے۔ ہزاروں جانوں کی حفاظت کا سوال درپیش ہے۔ اسلئے گورنمنٹ سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ اس بارے میں فوراً کارروائی کی جائے۔ (اوپی آئی)

تمام اضلاع میں ٹیکسٹائل فیکٹریوں کا قیام

لاہور ۸ دسمبر:۔ حکومت مغربی پنجاب نے ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے۔ جس میں تمام جلاہوں سے درخواست دینے کا اعلان کیا ہے۔ کیونکہ حکومت نے ہر ضلع میں ٹیکسٹائل فیکٹریاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس ضلع میں درخواست کنندہ فیکٹری کھولنا چاہتا ہے۔ اس کے ڈپٹی کمشنر کو درخواست دی جائے۔ تاکہ وہ حالات کا جائزہ لیکر آخری فیصلہ کیلئے حکومت کے پاس درخواست بھیجدے۔ ڈپٹی کمشنر ان لوگوں کے متعلق آخری فیصلہ دیگا۔ جو ہوزری کی ایک مشین رکھتے ہوں گے۔ (اپ)

ہریجن پاکستان چھوڑنے میں بالکل آزاد ہیں

لاہور ۸ دسمبر:۔ مغربی پنجاب کے پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان حکومت کے پریس میں یہ الزام پاکستان پر عائد کیا گیا ہے۔ کہ بعض آرڈیننس کی رو سے پاکستان کے ہریجنوں کو ہندوستان جانے سے روکا جاتا ہے اور زبردستی ان کو اپنا کام جاری رکھنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے اپنے پریس نوٹ میں اس الزام کی تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ اس قسم کا کوئی آرڈیننس جاری نہیں کیا گیا اور ہریجن پاکستان چھوڑنے میں بالکل آزاد ہیں

(اپ)

ہندوستان امریکہ میں اپنا وقار کھو بیٹھا ہے

ہندوستانی اخبار نویس کا بیان

کراچی ۷ دسمبر:۔ مسٹر ایے۔ ڈی۔ مانی "ہتھواد" آج رات انگلستان اور امریکہ کے نصف ماہ دورے کے بعد کراچی کے ہوائی اڈے پر پہنچے۔ آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندہ کو اپنے سفر کے متعلق امریکہ میں کیسے خیالات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ مجھ کو افسوس ہے کہ امریکہ میں ہندوستان کے متعلق وہ ہمدردانہ جذبات نہیں پائے جاتے جو ۱۹۴۵ء میں تھے۔ امریکہ کے لوگ اب ہندوستان کو تنقید کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کے محاسن پر اس کے حاصل کرنے کے لئے ہندوستان میں بہت جلد امن وامان کرنا نہایت ہی ضروری ہے آپ نے بتایا کہ انگلستان کے سیاستدان۔ ہندوستان کی آئندہ کومن ویلتھ ریلیشن میں شرکت کے متعلق پالیسی پر غور کر رہے ہیں۔ ہندوستان کا فیصلہ خواہ کچھ بھی ہو پھر بھی دفاع کے اعتبار سے کومن ویلتھ سے علیحدگی ایک خطرناک غلطی ہوگی۔ آپ نے قیام انگلستان میں سر سٹیفورڈ کرپس مسٹر آر ایے ہٹلر اور مسٹر نوبل سے ملاقات کی۔ آپ کل کراچی سے دہلی تشریف لے جائینگے اور وہاں سے ناگپور (اپ)

صنعتی پیداوار کو فروغ دیا جائے

نئی دہلی ۸ دسمبر:۔ وزیراعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو نے انڈسٹریز کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ ملک کی صنعتی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ ملک میں اس وقت بہت سی چیزوں کی کمی ہے اور لوگوں کی مشکلات کافی بڑھ گئی ہیں۔ اسلئے کارخانوں کو تھوڑے عرصے میں زیادہ سے زیادہ مال تیار کر دینا چاہیئے تا لوگوں کی ضروریات پوری ہوسکیں آپ نے کہا کہ جب تک ہم قومی دولت کو نہیں بڑھاتے اور اپنی پیداوار میں گونا اضافہ نہیں کرتے اور قومی آمدنی میں زیادتی نہیں ہوتی۔ تب تک ہم اپنے لوگوں کا معیار زندگی بلند نہیں کرسکتے۔

بمبئی میں ہونے والی ہڑتال کی آپ نے سخت مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت ہڑتال ملک کے لئے بہت نقصان دہ ہے خواہ وہ ایک دن کے لئے ہی ہو اس وقت ہڑتال کرنے کا وقت نہیں معلوم ہوتا ہے کہ ہڑتال کرنے والوں کو اتنا بھی شعور نہیں کہ وہ ملک کی سیاسی اور اقتصادی حالت کا صحیح احساس کرسکیں۔ اور نہ ہی وہ موجودہ بین الاقوامی حالت کو سمجھتے ہیں۔ (اپ)

مختصر خبریں

کراچی ۸ دسمبر مسٹر ادھم نے جو انڈیمان کی حکومت کی طرف سے پاکستانی نمائندہ ہیں، آج وزیراعظم لیاقت علی سے ملاقات کی۔ مسٹر لو پے کن برطانوی ہائی کمشنر پاکستان نے بھی وزیراعظم سے ملاقات کی۔

کراچی ۸ دسمبر:۔ مسٹر گوپال داس ایڈووکیٹ اور راشٹریہ سیوک سنگھ کے انیس ۱۹ اور ممبروں کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ جن پر حکومت پاکستان کے خلاف جنگ چھیڑنے کا الزام ہے

راولپنڈی ۸ دسمبر:۔ آزاد کشمیر حکومت کے تراکھیل کے مرکز سے اعلان کیا گیا ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں صورت حالات میں کوئی اہم تبدیلی نہیں ہوئی۔ ویسے ہماری فوجوں کی سرگرمیاں سارے محاذ پر جاری ہیں اور ہمارے گشتی دستے برابر چکر لگاتے ہیں

کراچی ۸ دسمبر:۔ پاکستان انڈسٹریز کانفرنس کے موقعہ پر راجہ غضنفر علی خاں نے کل ایک خوراک کانفرنس بھی بلائی۔ آپ نے بتایا کہ بعض علاقوں میں چاول اور بعض میں گیہوں کی کمی ہے۔ پاکستان کے صوبوں اور ریاستوں کو ایک دوسرے کی حتی الامکان مدد کرنی چاہیئے

نئی دہلی ۸ دسمبر:۔ قطب روڈ پر چھرا گھونپنے کے نتیجہ میں ۴ آدمی زخمی اور ۳ جاں بحق ہوگئے اس سے پہلے سائیکل کی ایک دوکان میں بم پھٹنے کی ایک واردات سے ۳ آدمی زخمی ہو گئے تھے (اپ)

مغربی پنجاب میں کن کو ملازمتیں دی جائیں گی

لاہور ۸ دسمبر:۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں مندرجہ ذیل لوگ ملازمت کرنے کے مجاز ہوں گے (۱) مغربی پنجاب کے مستقل باشندے (۲) مشرقی پنجاب اور دہلی کے مسلم پناہ گزین (۳) ہندوستان کے دوسرے علاقوں سے آنے والے مسلمان مغربی پنجاب میں چھ ماہ کی رہائش کے بعد ملازمت حاصل کرسکیں گے۔ (اپ)

گوڑگاؤں کے مسلمانوں کی خستہ حالی

کراچی ۷ دسمبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ گوڑگانواں کے علاقہ میں ایک لاکھ مسلمان بے سروسامانی کی حالت میں ہیں۔ ان کے مستقبل کے متعلق ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر زاہد حسین میجر جنرل عبدالرحمٰن نائب ہائی کمشنر اور ہندوستانی نمائندوں میں گفت وشنید ہوئی۔ ہندوستانی گورنمنٹ ان ایک لاکھ میو کو دوبارہ بسانے کے لئے تیار ہے۔ لیکن یہ مصیبت زدہ میو پچھلے چند ماہ میں نہایت ہی سخت تکالیف برداشت کرتے رہے ہیں اور وہ پاکستان آنے کے لئے تیار ہیں۔ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے پچھلے دنوں ان علاقوں کا دورہ کیا تھا اور رسونا اور نوح کے پناہ گزین کیمپ کا معائنہ کیا انہوں نے اپنے تاثرات اس میٹنگ میں پیش کئے اور مطالبہ کیا کہ اگر ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کی جائے تو ان کو پاکستان جانے کی ضرورت نہیں لیکن یہ تب ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ جبکہ پولیس افسران اور سول افسران دیانتداری سے کام کریں۔ (اپ)

محکمہ مال کا ایک افسر گرفتار

لاہور ۸ دسمبر:۔ مہاجرین کمالیہ نے اورینٹ پریس نے اطلاع دی ہے۔ کہ محکمہ مال کا ایک افسر کمالیہ میں عین جرم کا ارتکاب کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ جب کہ وہ لائے مال کو باہر بھیج رہا تھا۔ پولیس نے کیس کا اندراج کر لیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس افسر کی ملکیت میں کئی لاکھ روپیہ کا سامان ہے۔ (اوپی)

کراچی ۷ دسمبر:۔ پاکستان کے وزیر صحت عامہ مسٹر غضنفر علی خاں نے آج ایک نئے تعمیر شدہ ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ جس میں زچگی امور کے متعلق بھی بہت انتظامات کئے گئے۔ اس کے بعد آپ نے ایک ڈسپنسری کا بھی معائنہ فرمایا۔ (اپ)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

کشمیر کی جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک مظلوم کشمیری ڈوگرہ راج سے نجات حاصل نہیں کر لیتے

سوئٹزرلینڈ کے سفارتی مشن کے کراچی آنے کا مقصد

کراچی ۱۷ دسمبر۔ آج رات کراچی کے ہوائی اڈے پر مسٹر ہاٹی نے حکومت سوئٹزرلینڈ کے سفارتی مشن کا استقبال کیا۔ اس مشن کے لیڈر مسٹر پال رگر نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندہ کو ایک بیان میں بتایا۔ کہ مجھ کو میری حکومت نے اس خاص مشن پر اس لئے بھیجا ہے کہ میں سوئٹزرلینڈ کے پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کروں۔ نیز آپ نے بتایا کہ کل آپ نئی دہلی تشریف لے جائینگے جہاں وہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن گورنر جنرل اور ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کریں گے

اس کے علاوہ آپ کا ارادہ بمبئی کلکتہ اور مدراس جانے کا بھی ہے۔ واپسی آپ کراچی آئیں گے۔ اور یہاں قائداعظم مسٹر محمد علی جناح سے ملاقات کریں گے۔ اور جنوری کے آخر میں آپ واپس سوئٹزرلینڈ چلے جائیں گے۔ (ا۔پ)

کشمیر امن پسند لوگوں کا تیرتھ بن گیا ہے
شیخ عبداللہ کی نازک خیالی

سرینگر ۱۷ دسمبر۔ شیخ عبداللہ نے کشمیری ملاحوں کی ایک یونین میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج جو جنگ ہمارے ملک میں چھڑی ہوئی ہے یہ اصل جنگ نہیں۔ بلکہ اصل جنگ ابھی شروع ہونے والی ہے۔ اور وہ جنگ نظریوں کی جنگ ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کی وجہ سے جو نظریات سطح پر آئے ہیں۔ آج کشمیر ان کے لئے میدان جنگ بنا ہوا ہے۔

پاکستان نفرت کے فلسفہ پر بنایا گیا ہے۔ ہندوستان میں بھی فرقہ وارانہ عناصر ہیں۔ مگر وہاں گاندھی جی اور نہرو جی جیسے لوگ موجود ہیں۔ جو جمہوریت کے دیوتا ہیں۔ اور جو ہندوستان کو شاہراہ ترقی پر گامزن کر رہے ہیں۔

کشمیر کے مسلمانوں نے ایسے وقت میں جبکہ مہاراجہ کی حکومت نے ہماری پروانہ کی اور ہمیں برا سمجھا۔ جس طرح اقلیتوں کی حفاظت کی ایسی بات ہے جو اسلامی تہذیب پر مہر تصدیق ثبت کرنے والی ہے۔ کشمیر امن پسند لوگوں کا تیرتھ بن گیا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا اس وجہ سے یہ ہندوستان کی راہنمائی کرے گا۔ ہمارا طریق محبت اور امن کا طریق ہے۔

میں اچھوتوں کی فلاح کا خاص خیال رکھونگا
حکومت نظام کے وزیر تعلیم کا بیان

حیدر آباد ۱۸ دسمبر۔ حکومت حیدرآباد کے وزیر تعلیم نے ایک بیان میں کہا کہ مجھ کو خوشی ہے۔ کہ میری جماعت ایک خود مختار سیاسی جماعت تسلیم کر لی گئی ہے اگرچہ کانگرس پارٹی اور دوسری ہندو جماعتیں ہمارے سخت خلاف تھیں۔ لیکن آخر ہم کامیاب ہو گئے آپ نے بتایا کہ میرا مقصد اب یہ ہو گا۔ کہ میں عوام کی عموماً اور اچھوت طبقہ کی خصوصاً مدد کروں اور ان کی خوشحالی اور فلاح و بہبودی کے لئے ان تھک کوشش کروں۔ کیونکہ یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ یہ لوگ سوسائٹی میں نہایت ہی کمتر درجہ کے مالک ہیں۔

آپ نے اپنے بیان کے آخر میں کہا کہ حکومت حیدرآباد کی اچھوت رعایا جس کا نمائندہ ہونے میں مجھ کو فخر ہے ہمیشہ سے آصف جاہی تخت کی وفادار رہی ہے۔ اور آئندہ بھی وفادار رہیگی۔ اور ملک میں امن و امان قائم کرنے میں حکومت کا ہاتھ بٹائے گی۔ (ا۔پ۔آئی)

سرحد کی مسلم لیگ کے مشہور لیڈر مسٹر غلام محمد خان کا بیان

لاہور ۱۸ دسمبر۔ سرحد کی مسلم لیگ کے مشہور لیڈر مسٹر غلام محمد خان نے آج کشمیر کے متعلق پریس میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پٹھانوں نے کشمیر کی جدوجہد کو اس وقت تک جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جب تک وہ مظلوم کشمیریوں کو ڈوگرہ راج کے ظلموں سے نجات نہ دلا دیں۔ کیونکہ قبائلی سرحدی پٹھان اسی وقت کشمیر کی جنگ آزادی میں آگے بڑھے۔ جبکہ انہوں نے اپنے مسلمان کشمیری بھائیوں کو مظلوم پایا۔ آپ نے کہا کہ پٹھان قوم بین الاقوامی اسلامی اخوت کی بہت زیادہ قدر کرتی ہے۔ اور اسی جذبہ کے ماتحت پٹھان کشمیر میں داد شجاعت دے رہے ہیں۔ آپ نے تمام پٹھان نوجوانوں کو اپیل کی۔ کہ وہ فوراً کشمیر کے محاذ پر پہنچ جائیں۔ اور اپنے لیڈر بادشاہ گل کی کمانڈ میں آزاد کشمیر گورنمنٹ کی فتح مندی کے لئے جان توڑ کوشش کریں۔ ا۔پ

پاکستان میں ماہرین صنعت کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ

کراچی ۱۷ دسمبر۔ پاکستان کی صنعتی کانفرنس نے ماہرین کی ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے جو پاکستان کی کانوں کا معائنہ کر کے ان کی ترقیات پر غور کرے گی۔ اب تک جو کام ہوتا رہا ہے۔ وہ غیر تسلی بخش تھا۔ اب یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کا سروے ان طریق پر کیا جائے۔ جن پر جنوبی امریکہ روس اور چین وغیرہ میں کیا گیا تھا۔ اس جیولوجیکل سروے کے لئے جیولوجسٹ کے علاوہ ماہرین جغرافیہ بھی مہیا کئے جائیں۔ اسی طرح کانفرنس نے متفرق صنعتوں کی کمیٹی کی اس تجاویز کو بھی منظور کر لیا۔ اور ماہرین صنعت کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ جو کیمیکل صنعتی ادارہ کے متعلق کام کریگی۔ خصوصاً مغربی پنجاب اور اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں نمک کی صنعتوں پر غور کریگی۔ اس طرح نوشادر اور کھریا مٹی کے صنعتی اداروں کے قیام پر بھی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ ا۔پ

غیر مسلم پناہ گزینوں کو پاکستان میں رہنے پر مجبور نہیں کیا جاتا

لاہور ۱۸ دسمبر۔ آج اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ جو ہندوستان کے پریس میں شائع ہوئی۔ کہ پاکستان میں پناہ گزینوں کو ایک خاص آرڈیننس کی رو سے ہندوستان آنے سے روکا جا رہا ہے اور ان کو پاکستان میں لازم رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں کوئی ایسا آرڈیننس پاس نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی پناہ گزینوں پر ہندوستان جانے میں کسی قسم کی پابندی ہے۔ (ا۔پی۔آئی)

— کراچی ۱۸ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ امسال ماہ اکتوبر میں تقریباً ۱۵۰۰ برطانوی موٹر کاریں ہندوستان میں درآمد ہوئی ہیں۔ اور بلجیم کی موٹر کاریں A.S.B ساخت کی ۱۷۴۳ درآمد ہوئی ہیں۔ ا۔پ

آزاد کشمیر گورنمنٹ کی طرف سے شیخ عبداللہ کے بیان کی تردید

لاہور ۱۸ دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے شیخ عبداللہ کے امن کی تلقین کے بیان کی تردید میں پریس کو ایک جوابی بیان دیا ہے۔ جس میں بتایا کہ جبکہ جموں میں مسلمانوں کا بے دردی سے خاتمہ کیا جا رہا تھا۔ اس وقت شیخ عبداللہ کو اتنی جرأت نہ ہوئی۔ کہ ایک لفظ بھی کشمیر گورنمنٹ کے اس رویہ کے خلاف اپنے مونہہ سے نکالتے۔ نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ شیخ عبداللہ کو بخوبی معلوم تھا۔ کہ مہاراجہ کشمیر راشٹریہ سیوک سنگھ کا سرپرست ہے۔ اور مہارانی کشمیر نے سیوک سنگھ گروہوں کو مشرقی پنجاب میں آنے میں مالی امداد دی ہے۔ ان واقعات کے ہوتے ہوئے یہ امر حقیقت ہے۔ کہ جموں میں مسلمانوں کا صفایا کشمیر گورنمنٹ کی سازش کی بناء پر ہوا تھا۔ ا۔پ

محسودیوں کے ایک وفد کی لاہور میں آمد

لاہور ۱۸ دسمبر۔ آج لاہور میں چھ محسودیوں کا ایک وفد جو انٹرنیشنل بریگیڈ سے تعلق رکھتا ہے۔ تحریک کشمیر میں مدد حاصل کرنے کے لئے اوڑی کے محاذ سے آیا ہے۔ اس وفد کے قائد سردار محمد لطیف افغانی پولیٹیکل سیکرٹری حکومت آزاد کشمیر ہیں۔ آج ان کے اعزاز میں سر محمد ظفر اللہ ایڈووکیٹ لاہور نے پارٹی دی۔ ا۔پ

اجمیر شریف سے تمام دنیا کے مسلمانوں کو دلی عقیدت ہے

لاہور ۱۸ دسمبر۔ جناب سجادہ نشین صاحب اجمیر شریف نے انڈین یونین کے عمائدین کو اجمیر میں فرقہ وارانہ فساد کی روک تھام اور مزار مبارک کی حفاظت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا۔ کہ اس مزار کو صرف ہندوستان اور پاکستان کے مسلمان ہی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو اس سے دلی عقیدت ہے۔ ا۔پ

— لاہور ۱۸ دسمبر۔ آج لاہور میں بسنے والے کشمیریوں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ جس میں انہوں نے آزاد کشمیر حکومت کی حمایت کے لئے ایک مجلس کی تشکیل کی۔ اس کے صدر مسٹر محمد یوسف صراف ہونگے۔ ا۔پ

— لاہور ۱۸ دسمبر۔ گورنر مغربی پنجاب مسز میکوین کے ہمراہ آج منٹگمری تشریف لے گئے۔ ا۔پ